۱۷۸ ۹۳/۳۱۹

کیا فرماتے ہیں علماء کرام

سوال: کیا داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم کروانا اسلامی شریعت کے مطابق جائز ہے؟

مدرسہ حفاظ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

ایک مٹھی تک داڑھی رکھنا واجب ہے اور بالکل منڈوا دینا یا ایک مٹھی سے کم کروانا حرام اور کئی گناہوں کا مجموعہ ہے، ایسا شخص فاسق ہے، داڑھی منڈانے کے فعل کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے،

ایک مٹھی سے داڑھی کم کروانے کا کوئی قول یا کوئی فعل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، تبع تابعین، محدثین کرام، اور ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ اجمعین کسی سے بھی منقول نہیں، جو شخص داڑھی کٹاتا ہے یا مونڈتا ہے وہ درج ذیل گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے،

۱۔ اس میں سب سے پہلا گناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی صریح مخالفت ہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی کے بڑھانے کا حکم دیا ہے، ملاحظہ ہو عبارت ۱ تا ۶۔

۲۔ دوسرا گناہ یہ ہے کہ یہ علی الاعلان گناہ کرنا ہے، لہذا ایک گناہ کو ظاہر کرنا مستقل گناہ ہے، ملاحظہ ہو عبارت ۷ تا ۹۔

۳۔ تیسرا گناہ یہ ہے کہ داڑھی منڈانے میں کافروں، مجوسیوں کے ساتھ مشابہت ہے، جس کے اختیار کرنے پر بہت سخت وعید آئی ہے۔ ملاحظہ ہو عبارت ۱۰، ۱۱۔

۴۔ چوتھا گناہ یہ ہے کہ اسمیں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اس لیے کہ مرد اور عورت کے درمیان داڑھی ایک امتیازی فرق کی چیز ہے اور عورت کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے پر لعنت کی گئی ہے، ملاحظہ ہو عبارت ۱۲،

.... جاری ہے

Scanned by CamScanner

۵۔ پانچواں گناہ یہ ہے کہ اس میں اپنی شکل کو بگاڑنا اور تغییر لخلق اللہ انسانوں سے کرانے کا پایا جاتا ہے

اور اس گناہ کے لیے شیطان نے وعدہ کیا تھا، اس ملعون نے مردود ہوتے وقت کہا تھا کہ

"ولآمرنھم فلیغیرن خلق اللہ" (النساء: ۱۱۹) ترجمہ: "میں انسانوں کو تعلیم دوں گا جس

سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے"۔ حکیم الامت حضرت مولانا

اشرف علی تھانوی صاحب رحمہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں داڑھی منڈوانے والے کو بھی

شامل کیا ہے (بیان القرآن، سورۃ النساء، ۱۱۹، ۱/۴۰۵، ادارہ تالیفات اشرفیہ طبع جدید) وامداد

امداد الفتاویٰ: ۶/۱۵۱، مکتبہ دار العلوم کراچی)۔

۶۔ چھٹا گناہ یہ ہے کہ داڑھی منڈوا کر یا ایک مٹھی سے کم کروانے کی وجہ سے مبتلیٰ بہ ہر

وقت گناہ میں ہوتا ہے۔

الغرض یہ فعل صرف ایک گناہ نہیں بلکہ بہت سے گناہوں کا مجموعہ ہے۔

نیز! داڑھی کے مقدار شرعی (ایک مٹھی) سے کم کاٹنے کے عدم جواز کا تمام فقہاء کرام

نے اپنی کتب میں تذکرہ کیا ہے ملاحظہ ہو عربی عبارت ۱۳ تا ۲۴۔

۱۔ عن ابن عمر رضي الله عنهما، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "أحفوا الشوارب،

وأعفوا اللحى". (صحيح مسلم: باب خصال الفطرة، ۱/۱۲۹، قديمي)

۲۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "جزّوا

الشوارب وأرخوا اللحى، خالفوا المجوس. (صحيح مسلم: ۱/۱۲۹، قديمي)

۳۔ عن عائشة رضي الله عنها، قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "عشرة

من الفطرة: قص الشارب، وإعفاء اللحية". (صحيح مسلم: ۱/۱۲۹، قديمي)

۴۔ (وكذا في صحيح البخاري: باب إعفاء اللحى، ۲/۸۷۵، قديمي)

۵۔ (وكذا في سنن أبي داؤد: باب في أخذ الشارب، ۲/۲۲۵، امدادية)

۶۔ (وكذا في النسائي: إحفاء الشارب وإعفاء اللحى، ۱/۷، قديمي)

۷۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم: "كل امتي معافى إلا المجاهرون"

(مشكوٰة: كتاب الآداب، باب حفظ اللسان... الخ الفصل الأول، رقم الحديث: ۴۸۳۲، ۳/۱۹۲، دار الكتب العلمية)

۸۔ (وكذا في صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب ستر المؤمن على نفسه، رقم الحديث: ۶۰۶۹، دار السلام)

۹۔ (وكذا في صحيح مسلم، كتاب الزهد، باب النهي عن هتك الإنسان، رقم الحديث: ۷۴۸۵،

۱۲۹۳، دار السلام)۔

جاری ہے ....

جامعہ فاروقیہ دارالافتاء شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی

Scanned by CamScanner

١٠ــــ عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من تشبه بقوم فهو منهم".

(مشكاة المصابيح، كتاب اللباس، الفصل الثاني، رقم الحديث ٤٣٤٧، ٣/١٢١٨، المكتب الإسلامي)

١١ــــ (وأما في سنن أبي داود، كتاب اللباس، باب في لبس الشهرة، رقم الحديث ٤٠٣١، ٤/٦٢، دار إحياء التراث العربي).

١٢ــــ عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال.

(صحيح البخاري: كتاب اللباس، باب المتشبهون بالنساء .... الخ، رقم الحديث ٥٨٨٥، ص ١٠٣٥، دار السلام)

١٣ــــ "البحر الرائق" میں ہے:

ويستحسن دهن الشارب ...... والفعل لتطويل اللحية إذا كانت بقدر المسنون وهو القبضة، كذا في الهداية ...... وأما الأخذ منها وهي دون ذلك كما يفعله بعض المغاربة والمخنثة من الرجال فلم يبحه أحد، كذا في فتح القدير، وقد صرح في النهاية بوجوب قطع ما زاد على القبضة بالضم ومقتضاه الإثم بتركه.

(كتاب الصوم، باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده، ٢/٤٩٠، دار الكتب العلمية)

١٤ (وأيضاً: كتاب الحج، باب الجنايات، ٣/١٩، رشيدية)

١٥ــــ "منحة الخالق" میں ہے:

"والقص سنة فيها وهو أن يقبض الرجل لحيته فما زاد منها على قبضة قطعه"

(كتاب الحج: باب الجنايات، ٣/٢٠، رشيدية)

١٦ــــ فتاوى عالمگیری میں ہے:

ولا بأس إذا طالت لحيته أن يأخذ من أطرافها ولا بأس أن يقبض على لحيته فإن زاد على قبضته شيء جزه.

(كتاب الكراهية: الباب التاسع عشر في ختان ...... الخ، ٥/٣٥٨، رشيدية)

١٧ــــ (تبيين الحقائق، كتاب الصوم، باب ما يفسد وما لا يفسد، ٢/١٨٦، دار الكتب العلمية)

Scanned by CamScanner

١٨ـ (الدر المختار مع رد المحتار: كتاب الصوم، مطلب في الفرق بين قصد الجمال وقصد الزينة، ٣/ ٤٥٦، ٤٥٧، رشيدية).

١٩ـ (فتح القدير: كتاب الصوم، باب مايوجب القضاء، ٢/ ٣٥١، رشيدية، طبع جديد)

٢٠ـ (حاشية الشلبي على تبيين الحقائق: كتاب الصوم، ٢/ ١٨٦، دار الكتب العلمية)

٢١ـ (العناية على هامش فتح القدير: كتاب الصوم، باب مايوجب القضاء والكفارة، ٢/ ٣٥١، رشيدية)

٢٢ـ (حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح: كتاب الصلاة، باب الجمعة، ص ٥٢٦، قديمي)

٢٣ـ (مرقاة المفاتيح: كتاب الطهارة، باب السواك، الفصل الاول، رقم الحديث: ٣٧٩، ٢/ ٩١، رشيدية)

٢٤ـ (العرف الشذي: ابواب الاستئذان والادب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ما جاء في تقليم الأظفار، ٢/ ١٠٥، سعيد). فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه محمد راشد ڈسکوی
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
٢١/ ٢/ ٣١ هـ

الجواب صحيح
[illegible]
٢٣/ ٢/ ٣١ هـ

الجواب صحيح
[illegible]
٢٢/ ٢/ ٣١ هـ

جامعة فاروقية كراچى - دار الافتاء - شاه فيصل كالونى كراچى پاكستان